

صَلٰوۃُ وَسَلَامُ

ماہر القادری

اس پر کہ جس نے بیکسوں کی دنگیری کی
 سلام اس پر کہ جس نے بادشاہی میں فقیری کی
 اس پر کہ اسراۃِ محبت جس نے سمجھائے
 سلام اس پر کہ جس نے زخم کھا کر پھول برسائے
 اس پر کہ جس نے خوں کے پیاسوں کو قابضیں دیں
 سلام اس پر کہ جس نے گالیاں سن کر دعائیں دیں
 اس پر کہ دشمن کو حیاتِ جاوداں دے دی
 سلام اس پر ابوسفیان کو جس نے اماں دے دی
 اس پر کہ جس کا ذکر ہے سارے صحائف میں
 سلام اس پر ہوا مجروح جو بازارِ طائف میں
 اس پر وطن کے لوگ جس کو تنگ کرتے تھے
 سلام اس پر کہ گھر والے بھی جس سے جنگ کرتے تھے
 اس پر کہ جس کے گھر میں چاندی تھی نہ سونا تھا
 سلام اس پر کہ ٹوٹا بوریا جس کا بچھونا تھا
 اس پر جو سچائی کی خاطر دکھ اٹھاتا تھا
 سلام اس پر جو بھوکا رہ کے اوروں کو کھلاتا تھا
 سلام اس پر جو امت کے لئے راتوں کو روتا تھا